آدابِ زندگی

مفتیٔ اعظم حضرت شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ

(شاہی امام وخطیب جامع مسجد فتحپوری دہلی)

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم اے، پی ایچ ڈی

ادارۂ مسعودیہ، کراچی

(۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء)

آداب زندگی

آدابِ زندگی

☆☆☆

مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ

(شاہی خطیب وامام، مسجد جامع فتحپوری، دہلی)

مرتبہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

☆☆

ادارۂ مسعودیہ، کراچی

(۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹)

حقوق طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں

☆☆

نام	....	آداب زندگی
مصنف	....	مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ
مرتبہ	....	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد علیہ الرحمۃ
تقدیم	....	صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
طابع	....	حاجی محمد الیاس مسعودی
ناشر	....	ادارۂ مسعودیہ، کراچی
طباعت	....	۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء
تعداد	....	ایک ہزار

ملنے کے پتے

☆......ادارۂ مسعودیہ، ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی (سندھ)

☆......ضیاء الاسلام پبلی کیشنز، ضیاء منزل (شوگن مینشن) محمد علی جناح روڈ، آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی (سندھ)۔

☆......ضیاء القرآن پبلی کیشنز، انفال سینٹر، اردو بازار، کراچی (سندھ)

☆......ادارۂ مظہر الاسلام، نئی آبادی مجاہد آباد، مغل پورہ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تقدیم

☆☆

جدامجد حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ (م۔۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) عالم اسلام کے مشہور ومعروف عالم وعارف ہیں۔ آپکی پاکیزہ اور برگزیدہ شخصیت محتاج تعارف نہیں...... تقریباً ایک صدی قبل آپ نے عقائد وعبادات اور اس سے متعلق تین رسائل (۱) مظہر العقائد (۲) ارکان دین (۳) مظہر اخلاق تصنیف فرمائے تھے جو ۱۹۱۲ء میں دہلی سے شائع ہوئے تھے۔

والد ماجد سیدی مرشدی حضرت مسعود ملت علیہ الرحمۃ نے تینوں کو یک جا کر کے اس مجموعہ کا نام ضیاء الاسلام تجویز کیا اور بعض مسائل میں اضافہ بھی کیا۔ یہ مجموعہ ۱۹۹۸ء میں کراچی سے شائع ہوا۔

اس وقت مسلمانوں کے عقائد متزلزل ہورہے ہیں۔ وہ عبادات سے غافل ہیں اور اسلامی اخلاق سے عاری گویا بشری خوبیوں سے محروم ہورہے ہیں۔

ایسے میں حقوق العباد اور روز مرہ کے آداب زندگی سے شناسائی ازحد ضروری ہے برادرم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری زید مجدہٗ نے توجہ دلائی کہ کتاب ضیاء الاسلام سے ''آداب زندگی'' کو الگ سے شائع کرنا مفید رہے گا چنانچہ ضیاء الاسلام ''آداب زندگی'' کا انتخاب کر کے شائع کیا جارہا ہے، مولائے کریم ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

۲۷ ؍رجب المرجب ۱۴۳۰ھ
۲۱ ؍جولائی ۲۰۰۹ء

ابوالسرور محمد مسرور احمد
کراچی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

''زبان سے متعلق آداب''

☆☆

☆......ایسے کلمے نہ کہو جس سے آدمی کافر ہوجائے یا خوف کفر ہو یا برائی نکلے یا جس میں نہ دینی فائدہ ہو اور نہ دنیوی۔

☆......جھوٹ نہ بولو کہ یہ حرام ہے ہاں رفع فساد کے لیے جائز ہے۔

☆......گول مول بات نہ کہو۔

☆......چغل خوری نہ کرو یہ بھی حرام ہے ہاں حاکم کے سامنے ظالم کی اس لیے چغل خوری کرنا کہ لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں جائز ہے۔

☆......کسی کو ذلیل جان کر مذاق نہ اڑاؤ، ایسا مذاق جس میں جھوٹ وغیرہ نہ ہو خوش طبعی کے لیے جائزہ ہے۔

☆......غصہ کی حالت میں مقدمہ فیصل نہ کرو۔

☆......اپنے بادشاہ کی اہانت نہ کرو۔

☆......حق بات کہنے میں حکام سے نہ دبو۔

☆......کسی مسلمان پر لعنت نہ کرو۔ اگر وہ مستحق لعنت نہ ہوگا تو یہ لعنت تم پر لوٹے گی۔

☆......کسی کو گالی نہ دو، گناہ کبیرہ ہے۔

☆......بغیر ضرورت حیا کی باتیں کھول کر نہ بیان کرو۔

☆......کسی کو طعنہ نہ دو ورنہ تم بے عزت اور مطعون ہو کر مرو گے۔

☆......نوحہ کرنا گناہ کبیرہ ہے۔

☆......کسی کو ہرانے کے لیے بحث نہ کرو۔

☆......بے ہودہ غزلیں نہ گاؤ۔

☆......بری باتوں میں مشغول نہ ہو اور نہ سوچو۔

☆ بغیر حاجت سوال کرنا حرام ہے اور بہت ہی ضرورت ہو تو نیک اور سخی آدمی سے مانگو۔

☆......باطن کے خلاف ظاہر میں کلام نہ کرو۔

☆......ناحق بات پر کسی کی سفارش نہ کرو۔

☆......اچھی بات بتلاؤ اور اگر طاقت ہو تو بری بات سے روکو۔

☆......سخت کلامی نہ کرو ہاں اگر دوسرا سخت کلامی سے پیش آئے تو تم بھی اسی قدر کر سکتے ہو۔

☆......کسی کے عیب پوچھ کر یا چھپ کر تلاش کرنا بری بات ہے۔

☆......نماز میں، اذان واقامت میں، خطبہ میں اور صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک دنیا کا کلام نہ کرو۔

☆......پیشاب، پاخانہ، حالت جماع یا حالت غسل میں کلام اور سلام نہ کرو۔

☆......اپنے کو یا دوسرے کو بددعا نہ دو۔ مگر ظالم کو اس کے ظلم کے مطابق بددعا دی جاسکتی ہے۔

☆......کسی کو برا نام لے کر نہ پکارو بلکہ اگر برا نام ہو تو اس کو پلٹ ڈالو۔

☆......کافر ظالم کے واسطے بھلائی کی دعا نہ مانگو البتہ ہدایت کی دعا درست ہے۔

☆......جھوٹی قسمیں نہ کھاؤ۔

☆......امانت یا وصیت یا کسی عہدے کو خود طلب نہ کرو۔

☆......خطاوار کا عذر رد نہ کرو۔

☆......اپنی رائے سے کلام مجید کے معنی نہ کر، وحرام ہیں اگرچہ صحیح کیوں نہ ہوں۔

☆......ناحق کسی کو نہ ڈراو۔

☆......بہت نہ ہنسو۔

☆......کسی کی بات کاٹ کر بیچ میں نہ بول اٹھو۔

☆......کانا پھوسی نہ کرو۔

☆......بیگانی عورت سے کلام نہ کرو سلام بھی نہ کرو۔

☆......کافر کو سلام نہ کرو اگر وہ کرے تو جواب میں **یھدیک اللہ** کہو۔

☆......بری بات کی راہ نہ بتاؤ۔

☆......برے کام کی اجازت دینا گویا خود کرنا ہے۔

☆......علم دین سیکھو اور سکھاؤ۔

☆......سلام اور چھینکوں کا جواب دو۔

☆......اللہ کا نام لے کر یا سن کر تعالیٰ شانہ کہو، حضور کا نام لے کر یا سن کر درود پڑھو۔ کم سے کم ﷺ کہو۔

☆......ماں باپ اور صلہ رحموں سے بولنا ترک نہ کرو۔

☆......نہایت حاجت کے وقت اپنا مال ضرور ظاہر کرو۔

☆......سچی گواہی دو۔

''کان سے متعلق آداب''

☆☆

☆......زبان سے جن باتوں کا نکالنا منع ہے حتی الامکان ان کو نہ سنو۔

☆......قاضی ...... مدعی اور مظلوم کی اور مفتی، مستفتی کی باتیں سنیں اور عمل کریں یا حکم وغیرہ لگائیں۔ اسی طرح بیوی خاوند کی، غلام آقا کی، امیر سائل کی اور چھوٹے بزرگوں کی باتیں سنیں اور ان پر عمل کریں۔

☆......کسی کی غیبت نہ سنو بلکہ اس کی طرف سے غیبت کرنے والے کو جواب دو۔

''آنکھ سے متعلق آداب''

☆☆

☆......کسی بالغ مرد وعورت کی ستر نہ دیکھو، حرام ہے..... مرد کی ستر ناف سے زانو تک ہے اور آزاد عورت کا چہرہ پہنچوں تک ہاتھ اور ٹخنوں تک پیروں کے سوا تمام بدن ستر ہے..... البتہ سخت ضرورت ستر دیکھنے کو جائز کردیتی ہے۔ آج کل اس کی احتیاط نہیں خاص کر شادی کے موقعوں پر۔

☆......اپنے سے زیادہ متمول شخص کو حسرت سے نہ دیکھو ہاں اپنے سے کم کو شکریہ کے لیے اور اپنے سے زیادہ کو عجب وتکبر کو دفع کرنے کے لیے دیکھنا اچھی بات ہے۔

☆......کسی کو چھپ کر سوراخ وغیرہ سے نہ دیکھو، حرام ہے اکثر عورتیں دولہا دلہن کی باتیں معلوم کرنے کے لیے دیکھتی ہیں، نہایت بے حیائی ہے ایسی صورت میں اگر سوراخ سے دیکھنے والے کی کوئی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

☆......کسی میں عیب دیکھو تو نرمی سے آگاہ کردو تاکہ وہ رسوائی سے بچے۔

''ہاتھ سے متعلق آداب''

☆☆

☆......کسی جاندار کو قتل کرنا اور مارنا گناہ کبیرہ ہے ہاں ان جانداروں کو مارنا جائز ہے جو ایذا دیتے ہیں مگر ان کو بھی جلا کر یا سسکار کر مارنا درست نہیں۔ چیونٹی اگر نہ کاٹے تو اس کو مارنا درست نہیں۔

☆......خودکشی کرنا حرام ہے۔

☆......کسی کو ناحق نہ مارو اور منہ پر تو تقصیر کے باوجود نہ مارو۔

☆......چوری کرنا حرام ہے اگرچہ کوڑیوں کی کیوں نہ ہو۔

☆......زبردستی کسی کی چیز نہ چھینو۔

☆......غنی صدقہ کا مال نہ لے۔

☆......ایسے شخص سے کچھ نہ لو جو چیز کا پوری طرح مالک نہیں۔

☆......کسی کی چیز نہ چھپاؤ اگرچہ ہنسی سے کیوں نہ ہو۔

☆......جس مال کو فقراء پر تقسیم کرنے کے لیے دیا ہو اس میں سے نہ لو، ہاں اگر مالک نے اجازت دی ہو تو درست ہے۔

☆......کچھ دے کر واپس نہ لو، حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایسا شخص کتا ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے۔
☆......اگر مقدرت کے باوجود خاوند اپنی عورت کو تنگ رکھے تو وہ عورت خاوند کے مال سے بقدر ضرورت (چھپ کر) لے سکتی ہے۔ نہیں تو چوری میں داخل ہے۔
☆......اگر فن طبابت نہیں آتا تو طبابت نہ کرو۔
☆......کنکریاں نہ اچھالو۔
☆......خدا کے واسطے بھی کسی سے لوتو دل دکھا کر نہ لو، یہ حلال نہیں۔
☆......حرام چیز نہ خریدو نہ لو اگر چہ دوسرے کے واسطے لی ہو، ہاں ضائع کرنے کے واسطے جائز ہے۔
☆......جاندار کی تصویر نہ بناؤ۔
☆......جس کا دیکھنا حرام یا مکروہ ہے اس کو ہاتھ نہ لگاؤ۔
☆......کسی کا مال ضائع نہ کرو اس کی سخت جواب دہی ہوگی۔
☆......بغیر اجازت کسی کا مال نہ برتو۔
☆......کسی کے دینے میں ریا نہ کرو۔
☆......اول تو قرض لینے سے بچو اور اگر ضرورتاً لے لو تو جلد اتارنے کی فکر کرو۔
☆......قرض دار کو قرض خواہ سے نہ چھپاؤ البتہ اگر اس کا قرض ادا کردو تو نہایت ثواب ہے، قیامت کے دن کام آئے گا۔
☆......قرض خواہ کے دینے کے لیے اگر کچھ ہو تو دوسرے وقت پر نہ ٹالو۔
☆......دھار والی شے سے کسی کی طرف اشارہ نہ کرو۔
☆......اپنی جان و مال اور آبرو بچانے کے لیے لڑو۔
☆......کسی کی طرف کھلا ہوا چاقو نہ پھینکو۔
☆......جانوروں کے بچوں کو گھونسلے سے نکال کر نہ لاؤ۔
☆......کبوتر اڑانا، جانوروں کو لڑانا، ایسے کھیل کھیلنا جو خدا کی یاد سے محروم کردیں، سب حرام ہیں۔
☆......ایسی باتیں نہ کہو جو حرام ہیں۔
☆......ناپاک آدمی کو دین کی کتابیں چھونا اور لکھنا حرام ہے۔
☆......ایک مشت سے کم داڑھی ہو تو نہ کتراؤ اور مونچھیں نہ بڑھاؤ۔
☆......قبر کے اوپر سے ہری گھاس وغیرہ نہ اکھاڑو۔
☆......طاقت ہوتے ہوئے مظلوم کو ظالم سے نہ چھڑانا بہت ظلم ہے۔
☆......ناخن کترواؤ اس سے نیستی ہوتی ہے۔
☆......قدرت کے وقت خلاف شرع باتوں کو ہاتھ سے مٹاؤ ورنہ دل سے برا سمجھو۔

☆......دست کاری کسب معاش کا بہترین ذریعہ ہے اور دھوکا دہی نہ ہو تو پھر تجارت ہے۔

☆......سودا جھکتا ہوا تو لو۔

☆......جھوٹے تعویذ گنڈوں کا نذرانہ لینا حرام ہے مگر سچے تعویذوں کا نذرانہ لینا جائز ہے۔

☆......بغیر حرص کے اگر کوئی چیز مل جائے تو اس کو قبول کر لو، رد نہ کرو۔

☆......مفت خور نہ بنو، وہ حوصلہ پیدا کرو کہ تمہاری وجہ سے غریب لوگ، بیوہ اور یتیم اپنا پیٹ پالیں۔

☆......علماء کرام کی مدد کو واجب سمجھو کہ انہوں نے تمہاری خدمت کے لیے اسباب معیشت ترک کر رکھے ہیں۔

☆......وہ پیشہ اختیار نہ کرو جس میں نجاست کو ہاتھ لگانا پڑے۔

☆......ایسی چیز نہ بناؤ جو گناہ کا آلہ بنے۔

☆......جس طریقہ پر اچھی بسر ہو رہی ہے لالچ سے اس کو نہ چھوڑو۔

☆......خرید و فروخت میں نرمی اختیار کرو جھوٹ نہ بولو اور خیرات بھی کرتے رہو۔

☆......اگر تمہارے پاس سائل کو دینے کے لیے ہو تو ٹالو نہیں۔

☆......یہ خیال کر کے کبھی بکریاں بھی چرالو کہ حضور انور ﷺ کی سنت ہے۔

☆......باہم لین دین جاری رکھو محبت بڑھے گی۔

☆......مزدور کو پوری پوری مزدوری دینے میں جلدی کرو۔

☆......ہمسایہ کو جس چیز کی ضرورت ہے دے دیا کرو بڑا ثواب ہے۔

☆......بیویوں اور اولاد کو برابر کا حصہ دیا کرو۔

☆......نیا پھل جب ہاتھ میں پہنچے آنکھوں سے لگاؤ اور اللہ کا شکر کرو۔

☆......رات کو دروازہ بند کر دو، چراغ یا آگ گل کر دو برتن ڈھک کر رکھو۔

☆......کھانے پینے کی چیز کسی پاس کھلی نہ لے جاؤ۔

''پیٹ سے متعلق آداب''

☆☆

☆ حرام یا مکروہ یا ایسی چیز نہ کھاؤ جو نقصان پہنچائے اسی میں وہ مال بھی داخل ہے جس میں کسی کی حق تلفی کی گئی ہو۔

☆......پیٹ سے زیادہ نہ کھاؤ، اگر چہ پیٹ بھر کر کھانا مباح ہے لیکن اولیٰ یہی ہے کہ کم کھاؤ اس میں بہت فائدے ہیں جن کا یہاں بیان کرنا مشکل ہے مگر اس قدر کم بھی نہ کھاؤ کہ صحت بگڑ جائے......اس نیت سے زیادہ کھانا کہ نیک کام کے لیے طاقت ملے گی یا مہمان کی دلداری ہوگی تو کوئی مضائقہ نہیں بلکہ اچھا ہے ورنہ بسیار خوری میں بہت برائیاں ہیں جو یہاں بیان میں نہیں آسکتیں۔

☆......لوگوں کے سامنے، بازار میں، مقبرے میں یا جنازے کے پاس نہ کھاؤ کہ مکروہ ہے۔

☆......برادری کے امیر لوگ وہ کھانا نہ کھائیں جو میت کے لیے پکایا گیا ہو۔

☆......چاندی سونے کے برتن نہ برتو۔

☆......جس مجلس میں خلاف شرع کوئی بات ہو وہاں کھانا نہ کھاؤ۔

☆......کھانے کے اول بسم اللہ پڑھو اگر بھول جاؤ تو بسم اللہ اولہ وآخرہ پڑھو۔

☆......بائیں ہاتھ سے بے ضرورت نہ کھاؤ، اپنے آگے سے کھاؤ، کفار کے طریقے پر نہ کھاؤ۔

☆......اس طرح پر نہ کھاؤ کہ روٹی کی اہانت ہو اس کے بھورے گریں یا اس سے چمچہ وغیرہ پوچھا جائے۔

☆......کوئی چیز ایک سانس میں نہ پیو، بلکہ تین سانس میں ٹھہر ٹھہر کر پیو اور سانس کے اول بسم اللہ اور آخر الحمد للہ پڑھو۔

☆......گرم گرم کھانا اور بھاپ لینا بہتر نہیں۔

☆......اگر چند آدمیوں کو کچھ بانٹو تو داہنی طرف والوں کا پہلے حق ہے ان کے بغیر اجازت بائیں طرف نہ بانٹو۔

☆......کھانے میں مکھی گر پڑے تو ڈبو کر نکال دو۔

☆......کھانے میں تمام انگلیاں نہ بھرو بلکہ جس میں تمام انگلیاں لگانی پڑیں اس کو بھی تین انگلیوں سے کھاؤ اور کھا چکنے کے بعد برتن بھی صاف کر دو اس سے برکت ہوگی۔

☆......اپنے آگے اتنا کھانا نہ ڈالو جو پورا نہ کھا سکو، ہاں مصلحتاً درست ہے۔

☆ لقمہ گر جائے تو اس کو اٹھا کر نہ کھانا اور پھینک دینا بری بات ہے بلکہ صاف کر کے کھالو۔

☆......تکیہ لگا کر یا اس طرح جس سے تکبر معلوم ہو نہ کھاؤ۔

☆......اگر تھوڑی سی چیز بھی ہو تو بانٹ کر کھاؤ۔

☆......یہ بہت بری بات ہے کہ تم سیر ہو کر کھاؤ اور تمہارا کوئی عزیز یا ہمسایہ بھوکا رہے۔

☆......جس طرح اور لوگ کھائیں تم بھی کھاؤ، زیادہ زیادہ نہ کھاؤ۔

☆......بدبودار چیز نہ کھاؤ اور کھا کر مجلس میں جانا تو بہت ہی بری بات ہے کہ اس کی وجہ سے لوگ تکلیف میں مبتلا ہوں جیسے لہسن پیاز وغیرہ اس کی بہت ممانعت ہے اسی پر حقہ وغیرہ کو قیاس کیا جائے۔

☆......ناپ تول کر پکاؤ، اندھا دھند نہ پکاؤ، اس میں برکت ہے مگر بچے ہوئے کو نہ ناپو۔

☆......تین روز تک مہمان کی خاطر کرو، ایک وقت ذرا تکلف سے کھلا دیا کرو اور رخصت کرتے وقت دروازے تک پہنچاؤ۔

☆......اگر ساتھی نہ کھا چکے ہوں تو تم ان کا ساتھ نبھاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بھوکے رہ جائیں۔

☆...... پہلے دسترخوان اٹھاؤ پھر خود اٹھو۔

☆......کھانا مل کر کھاؤ اس میں برکت ہوگی۔

☆......ایسے برتن سے پانی نہ پیو جس سے دفعتہً زیادہ پانی آنے کا امکان ہو اور نہ ایسی جگہ سے پانی پیو جہاں سانپ بچھو وغیرہ آنے کا اندیشہ ہو۔

☆......بلاضرورت کھڑے ہو کر پانی نہ پیو ہاں سبیل پر یا وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا درست ہے۔

☆......جس برتن کا کنارہ ٹوٹا ہوا ہو اس کی ٹوٹی ہوئی سمت سے نہ پیو۔

''ستر سے متعلق آداب''

☆☆

☆......اپنی عورت سے حالت حیض ونفاس میں جماع نہ کرو، حرام ہے۔

☆......بغیر ضرورت اپنی ستر نہ دکھاؤ، بلکہ ویسے بھی برہنہ نہ ہو خدا اور فرشتوں سے شرم کرو۔

☆......عورت، عورت سے شہوت نہ کرے۔

☆......حاجت ضروریہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پشت نہ کرو اگر آڑ نہ ہو تو چاند سورج کی طرف بھی منہ نہ کرو، مکروہ ہے۔

☆......ایسی چیزوں سے استنجا نہ کرو جو تعظیم والی، قیمتی یا ضرر رساں ہوں۔

☆......راستہ میں، سایہ میں جہاں لوگ ٹھہرتے ہوں، کھڑے ہو کر پانی میں، سوراخ میں، غسل خانے میں، بے پردہ جگہ، اس جگہ جہاں سے چھینٹیں آئیں یا پیشاب اپنی طرف آئے......ان تمام مقامات پر حاجت ضروریہ سے فارغ نہ ہو مکروہ ہے۔

☆......بیت الخلاء جاتے وقت وہ انگوٹھی اتار دو جس پر اللہ اور رسول کا نام کندہ ہو۔

☆......حاجت ضروریہ سے فراغت کے لیے اس وقت ستر کھولو جب زمین کے قریب ہو جاؤ۔

☆......پہلے ڈھیلوں سے استنجا کرو پھر پانی سے اور اول وآخر بسم اللہ پڑھو اس میں دوسرے فوائد کے علاوہ بہت سے طبی فائدے بھی ہیں۔

☆......بیت الخلاء جاتے وقت بایاں قدم رکھو اور یہ دعا پڑھو **اللّٰھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث** اور نکلتے وقت پہلے دایاں قدم نکالو اور یہ دعا **الحمد للّٰہ الذی اذھب عنی الاذی وعافانی.**

☆......اگر حاجت ہو اور استطاعت بھی نکاح کرو ورنہ روزہ رکھ کر شہوت پر قابو پاؤ۔

☆......اگر کسی غیر مرد وعورت میں عشق پیدا ہو جائے تو ان کا آپس میں نکاح کر دو۔

☆......تنہائی میں غیر عورت کے پاس نہ بیٹھو زہر قاتل ہے آج کل کے پیر اور رشتہ دار اس کی احتیاط نہیں رکھتے۔

☆......میاں بیوی کو چاہیے کہ خلوت کے معاملات دوست واحباب سے نہ کہیں سخت بے حیائی ہے۔

☆......محض قرائن سے بیوی کو بدکار خیال نہ کرو۔

☆......نکاح کرتے وقت عورت و مرد کی دین داری کا زیادہ خیال رکھا جائے۔
☆......بلا اشد ضرورت طلاق نہ دو۔
☆......اگر کوئی تم سے نکاح کے سلسلے میں مشورہ کرے تو صحیح بتادو اگرچہ عیب ہی بیان کرنا پڑے۔
☆......مباشرت میں حیوانوں کی طرح نہیں بلکہ انسانوں کی طرح مشغول ہو۔

''پاؤں سے متعلق آداب''

☆☆

☆......گناہ کی مجلس میں شریک نہ ہو۔
☆......وبا سے نہ بھاگو اور جہاں ہلاک ہونے کا خوف ہو وہاں نہ جاؤ۔
☆......جہاد کے لیے جاؤ تو والدین سے اجازت لینا ضروری ہے، مگر جب جہاد فرض عین ہو تو اس کی ضرورت نہیں۔
☆......جب تک یہ نہ معلوم ہو کہ چلنے کی عام اجازت ہے غیر شخص کی مملوکہ زمین پر نہ چلو۔
☆......بغیر بلائے دعوت میں نہ جاؤ۔
☆......دین کی کتابوں کی طرف پیر نہ پھیلاؤ اگر سہواً پھیلائیں تو خیر ورنہ اہانۃً پھیلائیں تو کافر ہو جاؤ گے۔
☆......غلہ کی قسم میں سے کسی چیز کی اہانت نہ کرو اور اس پر پاؤں نہ رکھو۔
☆......پیر سے کسی کو نہ مارو خاص کر حیوان کو ایذا دینے سے بچو۔
☆......ظالم امیروں کے پاس نہ جاؤ۔
☆......اچھے مقامات پر جاتے وقت دایاں پیر رکھو اور نکلتے وقت بایاں پیر نکالو جیسے مسجد اور گھر وغیرہ اور برے مقامات پر اس کے برعکس کرو۔
☆......سفر سے واپس ہو تو پہلے مسجد میں دوگانہ ادا کرو پھر گھر میں داخل ہو۔
☆......جہاد میں دوگنے کفار سے بھی نہ بھاگو، گناہ کبیرہ ہے، ہاں اگر سامان نہ ہو اور کفار کے پاس سامان ہو تو پیچھے ہٹ جانے میں مضائقہ نہیں۔
☆......ادائے فرض اور سنن وغیرہ کے لیے گھر سے باہر نکلو گھر میں نہ بیٹھے رہو۔
☆......جہاں ریا اور خلاف شرع باتیں نہ ہوں وہاں دعوت میں جاؤ مسنون ہے اگر جانے کے بعد کوئی خلاف شرع بات معلوم ہو تو اگر صدر مجلس ہو تو لوٹ آؤ تاکہ لوگ سنداً تمہاری شرکت کا ذکر نہ کریں اور ممکن ہے کہ عدم شرکت سے لوگوں کو عبرت ہو اور باز آجائیں۔
☆......مریض کی عیادت اور نماز جنازہ کے لیے قدرت ہوتے ہوئے نصیحت کے لیے اور مظلوم محتاج کی مدد کے لیے جانا ضروری ہے اگر کوئی نہلانے والا نہ ہو تو میت کے غسل کے لیے اور جن عزیزوں کی

خدمت تمہارے ذمے ہے ان کے لیے بھی جانا ضروری ہے۔

☆......تنہا سفر نہ کرو کوئی رفیق ساتھ لو۔

☆......قافلے سے علیحدہ نہ ہو۔

☆......قافلے میں کسی کو پیشوا بنا لو۔

☆......اگر ٹھہرنے کا وقت آجائے تو سواری سے اتر جاؤ، خواہ مخواہ جانور کو تکلیف نہ دو۔

☆......ہر بات میں بے زبان جانوروں کے آرام کا پورا پورا خیال رکھو۔

☆......بن ٹھن کر اور اکڑ کر نہ چلو۔

☆......عورت اگر ضرورۃً بازار نکلے تو کنارے کنارے چلے۔

''پوشش وزینت سے متعلق آداب''

☆☆

☆......نیا کپڑا پہن کر خدا کا شکر ادا کرو۔

☆......لباس داہنی طرف سے پہنو۔

☆......لباس کو وضع کے خلاف نہ پہنو، ٹخنوں سے نیچے نہ پہنو اور نہ اس طرح پہنو کہ ستر کھلے۔

☆......ریشمی کپڑا نہ پہنو لیکن اگر تانا ریشم کا اور بانا سوت کا ہو تو جائز ہے یہ احکام مردوں کے لیے ہیں۔

☆......ایسا کپڑا نہ پہنو جس میں سے بدن نظر آئے۔

☆......عورت اور مرد ایک دوسرے کے لباس میں مشابہت نہ رکھیں، غیر قوموں کا لباس بھی اختیار نہ کیا جائے (کہ اس سے قوم کی تمدنی وحدت باقی رہتی ہے)۔

☆......عورت ایسا زیور استعمال نہ کرے جو بجتا ہو۔

☆......مرد کے لیے زینت کی صرف اتنی اجازت ہے کہ وہ چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی پہن سکتا ہے (یہ اس لیے کہ وہ عیش پسندی کی وجہ سے جوہر مردانگی سے عاری نہ ہو جائے)۔

☆......جوتا پہننے میں اگر ہاتھ سے کام لینا پڑے تو بیٹھ کر پہنو۔

☆......سرخ رنگ کا شوخ کپڑا مرد کے لیے جائز نہیں۔

☆......مائیوں کے دنوں میں زرد کپڑے پہننے اور سوگ کے ایام میں سیاہ کپڑے پہننے جائز نہیں...... ویسے عام دنوں میں سیاہ کپڑا پہننا مستحب ہے اور سبز رنگ بھی عمدہ ہے (یہ پابندی اس لیے ہے کہ انسان قید رسوم سے بالاتر ہو کر حق تعالیٰ سے اپنا رابطہ قائم رکھے اور اتباع سنت نبوی ﷺ کا جذبہ محمود پیدا کرے)۔

☆......اگر سر یا داڑھی میں بال ہوں تو سنوارتے رہو، پھوڑ نہ بنو (کہ شریعت کا مقصود حقیقی تہذیب سے

آشنا کرنا ہے) لیکن عورتوں کی طرح ہمہ وقت بناؤ سنگھار میں مصروف نہ رہو۔

☆......سیاہ خضاب لگانا درست نہیں البتہ مہندی لگانا درست ہے۔

☆......داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کتراؤ (حضور ﷺ سے انسیت ومحبت کا تقاضا ہے کہ آپ جیسی صورت بنائی جائے نہ آپ کے دشمنوں جیسی)۔

☆......سوتے وقت سرمہ کی تین تین سلائیاں آنکھوں میں لگاؤ۔

☆......ناک صاف رکھو۔

☆......سفید بال نوچ کر نہ نکالو۔

☆......سر کے بالوں میں حضور انور ﷺ کی پیروی تقاضائے تعلق ہے یا تو پورے سر کے بال منڈواؤ یا پورے رکھو۔

☆......نہاتے رہو خاص کر جمعہ کو ضرور نہاؤ کہ سنت ہے۔

☆......گھر کو بھی بنا سنوار کر رکھو۔ (کہ تمدن اسلامی کا یہی تقاضا ہے)۔

☆......دروازے کے آگے کوڑا نہ ڈالو۔

☆......خوشبو کا ضرور استعمال رکھو۔

''باہمی ملاقات اور مجلس سے متعلق آداب''

☆☆

☆......جب تم کسی سے ملنے جاؤ تو سلام کرنے میں پہل کرو ویسے چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے......کم عمر والا زیادہ عمر والے کو سلام کرے......اور سوار پیادے کو سلام کرے۔

☆......سلام فرض کفایہ ہے دوسرے باہمی سلام علیک سے محبت بڑھتی ہے پس جان پہچان ہو یا نہ ہو ہر مسلمان کو سلام کرو ہاں جھک کر سلام کرنا درست نہیں۔

☆......کسی مکان میں جاؤ تو پہلے پکار کر اجازت لے لو، اگر صاحب خانہ پوچھے کون؟......تو اپنا نام بتلا دو۔

☆......جب صاحب خانہ باہر آئے تو خندہ پیشانی سے ملو اور مصافحہ ومعانقہ کرو اس حسن عمل سے گناہ زائل ہو جاتے ہیں۔ اور اگر تمہارے پاس کوئی بزرگ آئے تو تم بھی عمدہ طریقہ پر ملو بلکہ تعظیم کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ بدمزاجی نہ دکھاؤ۔

☆......مجلس میں لانگتے پھلانگتے آگے نہ جاؤ ہاں اگر پیچھے جگہ نہ رہے اور آگے جگہ ہو تو مجبوری ہے۔

☆......کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھو لیکن بہتر ہے کہ جانے والا اپنی جگہ رومال وغیرہ ڈال جائے (تاکہ اس کی نشانی رہے اور دوسرا نہ بیٹھے)۔

☆......ایسی بات نہ کرو جس سے حاضرین میں سے کسی کو تکلیف ہو اسی طرح سگریٹ وغیرہ حاضرین پر گراں ہو تو اس کا استعمال ترک کر دینا مناسب ہے...

☆......بغیر اجازت دو شخصوں کے درمیان نہ بیٹھو۔

☆......خوش طبعی اور مذاق مسنون ہے لیکن اس میں جھوٹ نہ بولو اور ایسا مذاق بھی نہ کرو جس سے دوسرے کے دل کی آزاری ہو۔

☆......اگر کوئی مسلمان تمہارے پاس آکر بیٹھے تو اپنی جگہ سے ذرا ہٹ جاؤ اس میں آنے والے کا اکرام ہے جو از دیاد محبت کا باعث ہوسکتا ہے۔

☆......نہ اپنی پشت کسی کی طرف کرو اور نہ کسی کی پشت کی طرف بیٹھو۔

☆......چھینک یا جمائی آئے تو منہ ڈھانک لو۔

☆......حاضرین سے ہنستے بولتے رہو۔

☆......چہار زانو تکبر سے نہ بیٹھو۔

☆......بے ضرورت لب سڑک نہ بیٹھو، اور کسی ضرورت سے بیٹھو تو نامحرم کو نہ دیکھو، کسی چلنے والے کو تکلیف نہ دو نصیحت کی بات لوگوں کو بتلاؤ راہ گیروں کی اعانت کرو اور مظلوم کی مدد کرو یہ تم پر راستہ کے حقوق ہیں۔

☆......کچھ دھوپ اور کچھ سایہ میں نہ بیٹھو۔

''استراحت سے متعلق آداب''

☆☆

☆......ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر اس طرح نہ لیٹو کہ ستر کھلے۔

☆......وضو کر کے سویا کرو۔

☆......سونے سے پہلے آیت الکرسی اور معوذتین پڑھ لیا کرو۔

☆......اگر وحشت ناک خواب نظر آئے تو بائیں طرف تین بار تھتکار کر تین بار اعوذ پڑھو اور کروٹ بدل ڈالو۔

☆......برا خواب عام لوگوں سے ذکر نہ کرو۔

☆......خواب کی تعبیر لو تو عالم و عاقل سے لو۔

☆......ایسی چھت پر نہ سوؤ جس پر آڑ نہ ہو۔

☆......اوندھے نہ سوؤ۔

'حقوق العباد سے متعلق آداب''

☆☆

☆......ماں باپ یا آقا کو نہ ستاؤ نہ ایسا کام کرو کہ کوئی ان کو ستائے یا برا کہے یہ گناہ کبیرہ ہے۔ بلکہ ان کی اطاعت و خدمت کو اپنا فرض سمجھو۔

☆......اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہ کرو۔

☆......اگر ماں باپ کا انتقال ہو جائے تو ان کے واسطے دعاء واستغفار کرتے رہو اور ان کے ملنے والوں سے حسن سلوک کرو......اگر وہ ناراض بھی مریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو تم سے راضی کر دے گا۔

☆......جمعہ کو ان کی قبر پر جایا کرو۔

☆......عزیزوں اور رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتے رہو اگر چہ وہ تم سے بری طرح پیش آئیں اس میں دوہرا ثواب ہے۔

☆......بڑے بھائی اور چچا کا حق مثل باپ کے اور خالہ وغیرہ کا حق مثل ماں کے سمجھو۔

☆......قطع رحمی یا عزیزوں سے لین دین، گفتگو وغیرہ ترک نہ کرو، گناہ کبیرہ ہے۔ لیکن اگر ان سے اللہ اور رسول کی جناب میں گستاخی ہوئی ہے تو اللہ کے واسطے قطع رحمی جائز ہے۔

☆......خاوند کی نافرمانی نہ کرو، حرام ہے۔ حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر انسان کو غیر خدا کے آگے سجدہ کا حکم کرتا تو عورت کو حکم کرتا کہ خاوند کو سجدہ کرے......عورتوں کو خاوندوں کی فرماں برادری کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور ان کو بھی عورتوں کی دلداری میں کسر اٹھا نہ رکھنی چاہیے......حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم کھاؤ پہنو تو اسے بھی کھلاؤ، پہناؤ، اس کے منہ پر نہ مارو اور نہ بدکلامی سے پیش آؤ اور نہ علیحدہ سوؤ۔ حضرت فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مردوں پر عورتوں کے چار حقوق ہیں......پردے میں رکھے، دین کے احکام ضرور یہ سکھائے، حلال کی کمائی کھلائے، ظلم نہ کرے اور اس کی بے جا ناباتوں کو برداشت کرے غرض حسن سلوک سے رہے۔

☆......جس جس کا تم پر حق ہے اس کو ادا کرو خواہ جانوروں کے حقوق کیوں نہ ہوں ورنہ خدا کے حضور میں جواب دینا ہوگا ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں وہ ہماری پرورش سے ہاتھ نہ اٹھا لے سب بھگتی جائے مگر اس کا بھگتنا ممکن نہیں۔

☆......ہمسایہ کو ہرگز ہرگز ایذا نہ دو، حضور اکرم ﷺ نے اس کی ایذا کو اپنی ایذا فرمایا ہے۔ پس ہمسایوں کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیے کہیں غفلت سے نامراد نہ ہو جاؤ۔

☆......اولاد کو علم دین سکھاؤ، ان کا تم پر حق ہے ورنہ تم سے سوال ہوگا۔

☆......ایسی صفت پیدا کرو کہ اگر کسی مسلمان کو تکلیف پہنچے تو تمہیں قرار نہ آئے۔

☆......جس طرح ممکن ہو لوگوں کی حاجت روائی کرو، نہایت ثواب ہے۔

☆......مسلمان اسی وقت ہو سکتے ہو جب ہاتھ اور زبان سے کسی مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے۔

☆......جو اپنے لیے پسند کرو وہی دوسروں کے لیے پسند کرو کہ اس میں اخوت اسلامی کی ایک شان ہے۔

☆......مجلس میں اس طرح سرگوشی نہ کرو کہ حاضرین میں سے کسی کو خیال ہو کہ اس کی برائی کر رہے ہو۔

☆......بڑوں کی تعظیم کرو اور چھوٹوں سے شفقت مہربانی کے ساتھ پیش آؤ۔ اگر ایسا نہ کیا تو حضور اکرم ﷺ

نے ایسے شخص کو اپنے سے جدا فرمایا ہے۔

☆......ہر شخص کے رتبے کے موافق اس سے معاملہ کرو۔

☆......قوم کے سردار کی تعظیم کرو۔

☆......کسی مسلمان سے تین روز سے زیادہ رنجش نہ رکھو ملاقات میں تم پہل کرو گے تو اس میں بڑا ثواب ہے۔

☆......اگر کوئی قصور معاف کردے تو تم بھی اس کا قصور معاف کردو۔

☆......افراط وتفریط سے بچو، میانہ روی اختیار کرو۔

☆......خرچ میں کفایت شعاری مدنظر رکھو۔

☆......لوگوں سے کہا سنا، لیا دیا، معاف کرالو ورنہ قیامت میں بڑی مصیبت ہوگی۔

''آداب متفرقہ''

☆☆

☆......بغیر ضرورت کتا نہ پالو رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

☆......عموماً نماز ترک نہ کرو، بڑھا گناہ ہے، حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے ایسے شخص کو قید کرنے کا حکم دیا ہے۔

☆......مسواک سنت موکدہ ہے ترک نہ کرو۔

☆......بے عذر روزہ نہ رکھنا بڑا گناہ ہے۔

☆......غنی ہوتے ہوئے قربانی، زکوٰۃ اور حج وغیرہ نہ کرنا بڑا گناہ ہے۔

☆......اپنے معاملات شریعت کے مطابق رکھو۔

☆......اپنی یا کسی عزیز سے منگنی کرنے کے لیے کسی کی بات نہ چھپاؤ۔

☆......قرآن کے کسی جز کو یاد کر کے نہ بھلاؤ بڑا گناہ ہے۔

☆......بے نماز عورت کو نماز کے لیے سخت تنبیہہ کرو ورنہ خدا کے سامنے جواب دہ ہوگے۔

☆......جس کاغذ پر اللہ اور رسول کا نام لکھا ہوا ہو اس کا ادب کرو پڑیا وغیرہ کے لیے استعمال نہ کرو۔

☆......گناہ کے آلات اور تصاویر اپنے گھر میں نہ رکھو۔

☆......وحشی جانور نہ پالو۔

☆☆

IDARA-I-MAS'UDIA, KARACHI

SINCE 1992

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Islamic Republic of Pakistan

Idara-I-Mas'udia, Karachi

(Islamic Republic of Pakistan)

Design & Processed by: AL-HADI Graphics Cell: 0300-2728316